کرشن چندر کی افسانہ نگاری

(اہمیت وافادیت)

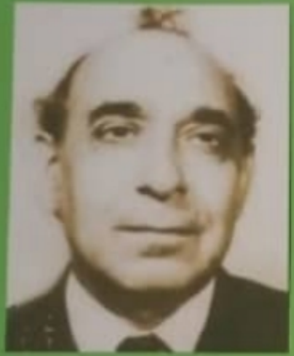

ڈاکٹر یش پال شرما

گورنمنٹ ڈگری کالج فارومن کٹھوعہ (جموں وکشمیر)

KRISHAN CHANDAR KI AFSANA NIGARI
(AHMIYAT-O- AFADIYAT)

Dr. Yash Paul Sharma

GOVT. DEGREE COLLEGE FOR WOMEN, KATHUA (J&K)

₹ 200/-

ISBN : 978-93-83030-46-0

Scanned with CamScanner

عرفان عارف
صدر شعبۂ اُردو
ایس پی ایم آر کالج آف کامرس
جموں

انسان دوست افسانہ نگار کرشن چندر

کرشن چندر محض افسانہ نگار نہیں ایک عہد ساز شخصیت کا نام ہے۔ اُردو تخلیقی ادب کے اُفق پر فکر وفن کی مقبولیت میں میرؔ، غالبؔ اور اقبالؔ کے بعد کرشن چندر سب سے اونچے مینار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کا شمار ان شاعروں اور ادیبوں میں ہوتا ہے جنھوں نے ترقی پسند تحریک کو شہرت اور آبرو بخشی ہے۔ خوشتر گرامی نے ''کرشن چندر کو ایشیا کا سب سے بڑا افسانہ نگار سمجھا ہے(۱) وزیر آغا نے کرشن چندر کو ''اردو افسانے کا پیش رو''(۲) قرار دیا ہے۔ احمد ندیم قاسمی ان کو ''اردو افسانے کا شہنشاہ''(۳) مانتے ہیں۔ برج پریمی نے انھیں ''اردو افسانے کی آبرو''(۴) کہا ہے۔ محمد علی صدیقی کی نظر میں کرشن چندر ''عظیم افسانہ نگار''(۵) ہیں۔ انتظار حسین نے ان کے عہد کو ''اردو افسانے کی تاریخ میں ایک انقلاب آفرین عہد سمجھا ہے۔''(۶) دیپک بدکی ''کرشن چندر کو کہانی کی دنیا کا جادوگر'' مانتے ہیں، شاہد سازان کو ''اردو افسانے کا legend '' کہتے ہیں(۷) قرۃ العین حیدر کو ان کے یہاں 'Lyrical realism' ملتا ہے۔ ساحر لدھیانوی نے کرشن چندر کو ''کسی ایک قوم، ایک نسل یا ایک فرقے کا ادیب نہیں، ساری انسانیت کا ادیب'' مانا ہے۔''(۸) بقول خواجہ عبدالغفور ''ترقی پسند ادب کی سب سے بڑی دریافت کرشن چندر ہیں۔(۹)

کرشن چندر نے قلم اور صرف قلم کے سہارے جیا ہے۔ کرشن چندر نے اپنے قارئین کے لئے جیا ہے۔ انھوں نے صرف جینا ہی نہیں سکھایا ہے بلکہ عزت کے ساتھ جینے کا احساس اور شعور بھی دلایا ہے۔ اردو کے اس عہد

Scanned with CamScanner